Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رَدَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یکم اخبار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹ | ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۱ ہجرت ۱۳۵۹ ۔ ۱۱ مئی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۰۶

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۰ مئی / ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ حضور کو گردوں کی انفکشن ابھی ہے۔ ضعف اور کمزوری ہو گئی ہے۔

احباب کرام خصوصی درد و الحاح سے شافی مطلق کے آستانہ پر سجدہ ریز رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد صحت کامل عطا کرے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے قدرے ناساز ہے۔ احباب کرام توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو صحت دے اور آپ کو لمبی با برکت عمر عطا کرے آمین

۔۔ خاکسار کے بہنوئی مکرم ڈاکٹر عبدالحق ملک ریٹائرڈ سول سرجن پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے

(باقی صفحہ ۵ پر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا ساتواں مرحلہ شروع ہو گیا

پہلے سے بڑھ چڑھ کر احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنائیے۔

سویڈن ۔ لنڈن ۔ سرینگر ۔ ناروے ۔ سپین میں فنڈ کے شیریں ثمرات ظاہر ہو چکے ہیں

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا کرے

جوبلی فنڈ کے ساتویں مرحلہ کے آغاز پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ بابرکت پیغام اس قابل ہے کہ ہر احمدی اس کو اپنے دل پر نقش کر لے اور عہدیداران اور احباب جماعت اس فنڈ کو مضبوط بنانے کی خاطر ہمہ تن مصروف ہو جائیں۔ اور حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کی بجا آوری میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔

حضور ایدہ اللہ کے اس بابرکت اور مقدس پیغام کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

عزیز بھائیو اور بہنو! اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ کو یاد ہو گا کہ ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الٰہی منشاء کو پورا کرنے اور غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی مہم کو تیز تر کرنے کی خاطر میں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے قیام کی تحریک کی تھی۔ جس پر دنیا بھر کے احمدیوں نے اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے محبت اخلاص اور پورے جوش و ولولہ کے ساتھ اس فنڈ میں وعدے لکھوائے اور مرحلہ وار ادائیگی شروع کر دی۔

الٰہی بشارتوں کے پیش نظر ہمارا ایمان ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی صدی ہو گی۔ اس لئے جماعت کا فرض ہے کہ اس صدی کا شایان شان استقبال کیا جائے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

فوری اشد ضروری

فضل عمر ہسپتال کی گاڑی کے لئے ایک مخلص قابل اور مخلص احمدی ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے جو چھوٹی گاڑیوں کو چلانے کا اچھا تجربہ رکھتا ہو اور تھوڑے بہت نقائص ٹھیک کرنا جانتا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ معقول دی جائے گی۔ خواہشمند دوست امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے درخواستیں چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال بھجوا دیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے:۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ
۱۱ ہجرت ۱۳۵۹ ہش

تعلیمی ترقی کا عظیم منصوبہ اور ہمارا اہم فرض

ہم یہ امر تفصیل سے واضح کر چکے ہیں کہ خاتم انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کامل کو ساری دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے کے لئے ہمارا دینی اور دنیوی ہر دو قسم کے علوم میں درجہ کمال حاصل کرنا ازبس ضروری ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے عہد مبارک میں علی تفوق کی بنیادوں کو از سر نو استوار فرمایا اور جماعت کی تعلیمی ترقی کی غرض سے بعض مالی ادارے قائم فرمائے اور اپنے متبعین کو دینی اور دنیوی علوم حاصل کرنے کی نہایت پُرزور الفاظ میں تلقین فرمائی اور اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر بانگ دہل یہ اعلان بھی فرمایا کہ:

"میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔" (تجلیات الٰہیہ)

آپؑ کے وصال کے بعد خلفائے سلسلہ احمدیہ درجہ بدرجہ جماعت کی علمی ترقی کیلئے مساعی بروئے کار لاتے چلے آ رہے ہیں جس کے نتیجہ میں جماعت کو دنیا بھر میں غلبۂ حق کے لئے انقلاب انگیز مساعی بروئے کار لانے کی توفیق ملتی چلی آ رہی ہے۔ خاص اس زمانہ میں جس میں سے آجکل ہم گزر رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دل میں یہ بات بڑی شدت سے ڈالی ہے کہ قیام جماعت احمدیہ کی دوسری صدی (جس کے شروع ہونے میں اب صرف نو سال باقی رہ گئے ہیں) غلبۂ حق کی صدی ہے یعنی اگلی صدی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین کامل ساری دنیا میں غالب آنا شروع ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے آپ پر ایک اور بات بھی منکشف فرمائی ہے اور وہ خود حضور ایدہ اللہ کے الفاظ میں یہ ہے کہ:

"میرے دل میں بڑی شدت سے یہ ڈالا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پر ذہنی عطا کے طور پر جس قدر پہلے رحمتیں کرتا رہا ہے اُس سے بہت زیادہ اس اگلے زمانہ میں کرنے والا ہے۔ انشاء اللہ۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء)

ان ہر دو آسمانی انکشافات کا آپس میں گہرا تعلق ہے اس لئے کہ غلبۂ حق ایک حد تک مبنی ہے ہمارے دینی اور دنیوی علوم میں تفوق پر۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے سامنے تعلیمی ترقی کا ایک وسیع اور ہمہ گیر منصوبہ رکھا ہے اور جماعت کو اس منصوبہ پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے کی نہایت پُرزور الفاظ میں تلقین فرمائی ہے۔ ہر جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ ہر ذہن کو بچائے۔ محفوظ کرے اور اس کی نشوونما کا انتظام کرے۔ یہ منصوبہ بنیادی اہمیت کا حامل ہے اور اس کا غلبۂ حق کی آسمانی مہم سے جو عنقریب ایک نئے اور فیصلہ کن دور میں داخل ہونے والی ہے بہت گہرا تعلق ہے۔ اس منصوبے کی تفصیلات حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعدد خطبات اور تقاریر کے ذریعہ جماعت کے سامنے آ چکی ہیں اور آجکل ان کے اہم نکات اور پہلوؤں کو احباب جماعت کے سامنے بالالتزام بار بار پیش کیا جا رہا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک (خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ مرد ہو یا عورت) کا فرض ہے کہ وہ اس عظیم تعلیمی منصوبے کی اہمیت کو سمجھے اور اس کی ایک ایک شق پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے کے لئے مستعد ہو جائے کیونکہ قیام جماعت کی اگلی صدی میں جو عنقریب شروع ہونے والی ہے دین کامل کو پوری دنیا میں جو فتوحات ملنے والی ہیں ان سے اس منصوبہ کا گہرا تعلق ہے۔ اگر خدانخواستہ ہم نے اس منصوبہ پر عمل پیرا ہونے میں ذرا بھی سستی یا غفلت دکھائی تو ہم دین کامل کو ملنے والی فتوحات میں حصہ دار بننے سے اپنے آپ کو محروم کرنے والے ثابت ہوں گے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس محرومی سے بچائے۔ اور اپنی جناب سے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس منصوبہ کی ایک ایک شق پر عمل پیرا ہو کر دینی اور دنیوی علوم کی تحصیل میں آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں تا اس میدان میں ہمارے آگے ہی آگے بڑھنے کے نتیجہ میں دین کامل کی فتوحات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے پوری دنیا پر محیط ہونے کے دروازے کھلتے چلے جائیں اور یہ کرۂ ارض رب العالمین اور اس کے محبوب رحمۃ للعالمین کے نور سے جگمگا اُٹھے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

راسخون فی العلم بننے کی کوشش کرو

(حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ خطبوں سے متاثر ہو کر)

علم صبحِ زندگی ہے جہل ہے شامِ اجل
اے جواں! کر علم سے آراستہ اپنا عمل

علم سے قائم ہے رنگ و بوئے گلزارِ جہاں
بن کے راسخ علم میں سر جہل کا یکسر کچل

علم و حکمت مہد سے کر تا لحد پیہم طلب
وقت جو بیکار گزرا ہو نہ اس پہ ہاتھ مل

کاہلی، غفلت، تعیش، علم سے بیگانگی
ہیں یہ قوموں کے لئے لاریب پیغامِ اجل

"بارگاہِ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو"
سکہ کھوٹا بھی کھرا ہو کر وہاں جاتا ہے چل

علم دعوت دے رہا ہے یہ تجھے لیل و نہار
چھوڑ غیروں کا سہارا اپنے پاؤں پر سنبھل

ظلمتیں سارے جہاں سے جہل کی مٹ جائیں گی
بن کے تو اک شمعِ نورِ مصطفےٰؐ دنیا میں جل

جادۂ ہستی کا ہر اک موڑ ہے کانٹوں سے پُر
من کی آنکھیں کھول اور ہر خار سے بچ بچ کے چل

ہر قدم رکھ پھونک کر ہر گام پر ہشیار رہ
چلتے چلتے ناگہاں ورنہ گرے گا منہ کے بل

تو ہے ختم المرسلینؐ کا جاں نثار کامگار
اُٹھ انہیں کے اسوہ و کردار کے سانچے میں ڈھل

بن کے انوارِ سحر ظلمت پہ یوں یلغار کر
ہر شبِ تاریک صبحِ نور میں جائے بدل

ہر عمل دنیا میں انساں کا نتیجہ خیز ہے
آج جو کچھ تو نے بویا ہے وہی کاٹے گا کل

لَا تَقُلْ اَصْلِیْ وَنَسْلِیْ مِنْ فُلَانٍ ابْنِ فُلَانٍ
اِنَّ فِیْ ھٰذَا الْوَرٰی اَصْلُ الْفَتٰی مَا قَدْ فَعَلْ[1]

(محمد صدیق امرتسری۔ کرشن نگر لاہور)

[1] : یہ مت کہہ کہ میرا حسب و نسب فلاں فلاں سے جا ملتا ہے۔ ایک جوان کا اصل حسب و نسب اس کے کارناموں سے ظاہر ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی اکتیسویں کامیاب مجلس مشاورت

سال نو کے لئے ایک کروڑ روپیہ بجٹ کی منظوری، ہمسایہ ملک ٹوگو میں تبلیغی وفود بھجوانے کا فیصلہ، یوروبا قرآن کریم کے تیسرے ایڈیشن کی اشاعت، ریڈیو پروگرام "وائس آف اسلام" کو مزید دو ریڈیو سٹیشنوں سے نشر کرنے کا منصوبہ

(مکرم عزیز الرحمان صاحب خالد مبلغ مقیم نائیجیریا مغربی افریقہ)

امسال جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی اکتیسویں مجلس مشاورت، اپنی سابقہ روایات کے مطابق ملک کے دارالحکومت لیگوس کی احمدیہ سنٹرل مسجد میں مورخہ ۱۵، ۱۶ مارچ ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ، اتوار منعقد ہوئی۔ مجلس شوریٰ میں ملک کے طول و عرض سے آئے ہوئے ڈیڑھ صد سے زائد نمائندگان نے اپنے اپنے حلقوں کی نمائندگی کی۔ یہ نمائندے ایک دو روز پہلے ہی لیگوس میں پہنچنے شروع ہو گئے تھے۔ اسی طرح ہمسایہ ملک ریپبلک آف بینن (REPUBLIC OF BENIN) سے بھی نمائندگان نے شرکت کی۔

مجلس شوریٰ کی کارروائی سے قبل مکرم امیر و مبلغ انچارج نائیجیریا مولوی محمد اجمل صاحب شاہد کی صدارت میں نائیجیریا مشن کی انتظامیہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اہم تربیتی اور تبلیغی امور زیر غور آئے۔

انتظامیہ کمیٹی کا اجلاس ہفتہ کے دن دس بجے صبح احمدیہ مسجد لیگوس میں منعقد ہوا جو دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔ اس کے ایک گھنٹہ بعد مجلس شوریٰ کی کارروائی کا آغاز ہوا جو دو دن مسلسل جاری رہا۔ اس اجلاس کی مختصر سی کارروائی قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

پہلا اجلاس مورخہ ۱۵ مارچ بروز ہفتہ

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مولوی ظفر احمد صاحب سرور نے کی۔ صدارت کے فرائض مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا مشن نے سرانجام دیئے۔ تلاوت کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب سے قبل سورۃ کوثر کی تلاوت فرمائی اور بتایا کہ خدا تعالیٰ نے اس سورۃ میں کثرت سے روحانی برکات کا وعدہ سیدنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا۔ اور اس دور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی خدا تعالیٰ نے یہی وعدہ کیا ہے۔ چنانچہ اس وعدہ کے نتیجہ میں جماعت ہائے احمدیہ خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت اور اس کی موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہونے والی برکات کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ اس ضمن میں آپ نے حال کے چند واقعات اور حالات کی روشنی میں بتایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر میدان میں جماعت ترقی پر گامزن ہے اور حسب وعدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے اموال و نفوس میں بھی برکت ڈالی ہے اور ہمیں اظہار تشکر کے لئے مزید دعاؤں اور قربانیوں کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہیئے۔

مکرم امیر صاحب نے مجلس شوریٰ کے مختصر کوائف بیان کرنے کے بعد اجتماعی پُرسوز دعا کرائی۔ دعا کے بعد مجلس شوریٰ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ سب سے پہلے سال گذشتہ کی شوریٰ میٹنگ کی روئیداد برادرم ڈبلیو اکینیہ صاحب نے پڑھ کر سنائی جس میں مندرجہ ذیل امور اور فیصلہ جات کا ذکر تھا۔

الف:۔ مشنری ٹریننگ کالج کا اجراء،

ب:۔ ماہانہ چندہ کی اہمیت اور وصولی کا طریق کار۔

ج:۔ اخبار TRUTH کی اشاعت اور اہمیت

د:۔ صد سالہ جوبلی فنڈ کی وصولی اور اہمیت۔

ر:۔ سب کمیٹیوں کی سفارشات وغیرہ۔

اجلاس کے آخری دن مکرم امیر صاحب نے مجلس شوریٰ کی سب کمیٹیوں کی تشکیل فرمائی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ شوریٰ کا عملی طریق کار مرکز کے طریق کے مطابق ہوتا ہے چنانچہ ایجنڈا میں تجاویز کی نوعیت کے لحاظ سے سب کمیٹیوں کی تشکیل کی جاتی ہے۔ امسال مختلف جماعتوں کی طرف سے کل تیس تجاویز موصول ہوئی تھیں جو ایجنڈا کی صورت میں شائع کر کے تمام نمائندگان میں تقسیم کر دی گئی تھیں۔ اس طرح اس سال پانچ سب کمیٹیوں کی تشکیل ہوئی جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) سب کمیٹی برائے اصلاح و ارشاد و تبلیغ۔

(۲) سب کمیٹی برائے تعلیم و تربیت

(۳) سب کمیٹی برائے بجٹ و مالی امور

(۴) سب کمیٹی برائے TRUTH اخبار

(۵) سب کمیٹی برائے امور متفرقہ۔

مندرجہ بالا سب کمیٹیوں کے اجلاس مورخہ ۱۵ مارچ کی شب کو مختلف جگہوں پر وقت مقررہ کے مطابق منعقد ہوئے۔ ان کمیٹیوں کے سیکرٹری صاحبان نے اگلے روز شوریٰ کی کارروائی کے دوران اپنے اپنے اجلاس کی کارروائی پیش کی۔

دوسرے روز شوریٰ کی کارروائی سے قبل نماز فجر کے بعد جماعت احمدیہ کے نئے سیکرٹریٹ کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔ چنانچہ نمائندگان مجلس مشاورت اور احباب جماعت کافی تعداد میں اس تاریخی تقریب میں شرکت کے لئے اجوکورو مقام پر (جو لیگوس انٹرنیشنل ائرپورٹ سے قریب اور نہایت اہم شاہراہ پر واقع ہے) پہنچ گئے۔

اجلاس دوم ۱۶ مارچ ۱۹۸۰ء بروز اتوار

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس موقع پر خاکسار عزیز الرحمٰن خالد نے سورۃ شوریٰ کے آخری حصہ کی تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد سب کمیٹیوں کے سیکرٹری صاحبان نے اپنے اپنے اجلاس کی کارروائی پڑھ کر سنائی جس کے تحت مجلس شوریٰ کے نمائندگان نے کثرت رائے کے ساتھ مندرجہ ذیل فیصلے کئے۔

سب کمیٹی برائے اصلاح و ارشاد

(۱) ایجنڈے کی یہ تجویز کہ جماعت کا اپنا الگ ریڈیو سٹیشن ہو۔ اس کے متعلق فیصلہ کیا گیا کہ فی الحال ہر ایک مشن اپنے اپنے علاقہ میں سٹیٹ ریڈیو سے رابطہ قائم کرے اور اسلام و احمدیت کے پیغام کو عوام تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کرے۔

(۲) تجویز کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" جو کہ حال ہی میں لندن مشن کی طرف سے طبع ہوئی ہے۔ اس کا یوروبا زبان میں ترجمہ شائع کیا جائے۔ اس سلسلہ میں مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ ترجمہ کا کام شروع ہو چکا ہے جو انشاء اللہ ماہ جون میں مکمل ہو جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں اس کی اشاعت کی منظوری کے لئے پہلے ہی تحریر کیا جا چکا ہے۔

(۳) تجویز:۔ یوروبا قرآن مجید کے چونکہ پہلے دو ایڈیشن نایاب ہو چکے ہیں اور بڑھتی ہوئی ضرورت کے مطابق تیسرے ایڈیشن کو جلد طبع کرایا جائے۔ اور ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دیباچہ تفسیر القرآن کا بھی ترجمہ اس زبان میں شائع ہو۔

اس کے متعلق نمائندگان کو بتایا گیا کہ دیباچہ اور قرآن کریم کے یوروبا ترجمہ کی اشاعت کا کام پہلے ہی کافی حد تک مکمل ہو چکا ہے۔ امید ہے کہ یوروبا زبان میں دیباچہ کا کام مکمل ہو کر قرآن مجید کے ساتھ ہی شائع ہو جائے گا۔

(۴):۔ شوریٰ میں فیصلہ ہوا کہ اس سال ٹوگو (TOGO) جو کہ نائیجیریا کا ہمسایہ ملک ہے کے مشن کی طرف تبلیغی وفود بھجوائے جائیں۔ ماہ جولائی میں سکولوں میں عام تعطیلات کے دوران احمدیہ مشن نائیجیریا کی طرف سے اس ملک میں تبلیغی و تربیتی مقاصد کے لئے چھ سات معلمین و مشنریز حضرات پر مشتمل سلسلہ کا ضروری لٹریچر دے کر ایک وفد بھجوایا جائے۔ گویا ابتدائی طور پر نائیجیریا اور ریپبلک آف بینن کے احباب جماعت وقف عارضی کی سکیم کے تحت وہاں جا کر مشن کے قیام کی کوشش کریں گے۔ نیز کوشش کی جائے گی کہ اس موقع پر فرانسیسی اور دیگر زبانوں میں ہر ممکن لٹریچر طبع و مہیا کیا جائے۔

سب کمیٹی برائے تعلیم و تربیت

اس کمیٹی کے تحت مندرجہ ذیل فیصلہ جات ہوئے۔

(۱) احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج الاورو (جو اس سال شروع ہو چکا ہے) میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں احمدی طلباء داخل ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ احمدی بچے قرآن مجید، حدیث اور دیگر دینی مسائل سے واقف ہو سکیں۔

(۲) کسی نو احمدی کی شادی، احمدی لڑکی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے ہونے سے پہلے اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ وہ نو احمدی کم از کم ڈیڑھ سال تک جماعت کے ساتھ ہر طرح تعاون کرتا چلا آرہا ہو۔ نیز یہ کہ وہ مخلص اور دیندار احمدی ہو۔

(۳) ایجنڈے کی تجویز کہ "ہر سٹیٹ میں سکول کھولے جائیں" کے متعلق فیصلہ ہوا کہ اس تجویز کی روح کے مطابق نئے مقامات پر سکولوں کے کھولنے کے لئے کوشش کی جائے گی۔ تاہم اس کے متعلق ضروری ہے کہ جماعتیں اخراجات کا اندازہ اور دیگر معلومات مہیا کریں تاکہ مرکز سے منظوری حاصل کی جاسکے۔

نظارت مال اور بجٹ کی سب کمیٹی

(۱) نائیجیریا مشن کی آمد (جس کا زیادہ تر انحصار چندوں پر ہے) کو بڑھانے کے لئے صدر مجلس نے ترغیب دی کہ احباب جماعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقرر کردہ معیار ۱/۱۰ اور وصیت کی صورت میں آمد کا ۱/۱۰ حصہ چندوں کے لئے وقف کریں اور اس پر تعہد سے قائم رہیں۔

(۲) نائیجیریا مشن میں اس امر کی طرف مؤثر رنگ میں توجہ دلانے کے لئے مرکزی مبلغین کی خدمات حاصل کی جائیں جو کہ اپنے اپنے علاقوں میں خصوصی دورے کرکے مخلصین میں مالی جہاد کی تحریک کریں اور مشن کے حسابات کی پڑتال کا کام بھی سرانجام دیں۔ اسی طرح جماعتوں کو حسابات رکھنے کے متعلق ضروری ہدایات بھی دیں۔

نظارت اخبار ٹروتھ سے متعلق سب کمیٹی

(۱) جماعت نائیجیریا کے انگریزی اخبار ٹروتھ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت و مطالبہ کے پیش نظر اس کی اشاعت کو مزید بڑھانے کے لئے تجاویز پیش ہوئیں۔ جس پر فیصلہ ہوا کہ اس کی اشاعت کو مزید بڑھانے اور مؤثر رنگ میں اس تبلیغی آرگن کو پھیلانے کے لئے خاص اقدامات کئے جائیں گے۔ یہ امید ہے کہ اس وقت خدا کے فضل سے ٹروتھ اخبار کی اشاعت ساڑھے تین ہزار ہے جب کہ اس کی اشاعت اب انشاء اللہ چار ہزار تک پہنچانے کا ارادہ ہے۔

(۲) مجلس مشاورت میں فیصلہ ہوا کہ لیگوس کے نئے مشن ہاؤس میں (جو اس وقت زیر تعمیر ہے) الگ جگہ کی گنجائش کو مدنظر رکھا جائے گا تاکہ ٹروتھ کے لئے علیحدہ دفتر و انتظام میں سہولت مل سکے۔ نیز مؤثر کارروائی و انتظام کے لئے مناسب عملہ و کارکنان کی تعیناتی بھی عمل میں لائی جاسکے۔

متفرق امور پر مشتمل سب کمیٹی کی مذاکرات اور فیصلہ جات

(۱) آئندہ سال جلسہ سالانہ نائیجیریا مشن کے نئے سیکرٹریٹ میں منعقد کیا جائے تاکہ جملہ مشنوں کا تعارف اس نئے کمپلیکس سے ہو سکے اور جگہ کی وسعت کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ احباب کو جلسہ میں شمولیت کی تحریک کی جائے۔

(۲) احمدیہ کیلنڈر اپنی تزئین و خوبصورتی کے لحاظ سے کافی مقبولیت کا حامل ہے اس لئے آئندہ سال زیادہ سے زیادہ تعداد میں شائع کیا جائے تاکہ جلسہ سالانہ کے دوران اس کی کمی محسوس نہ ہو۔

(۳) مشن ہائے نائیجیریا کے پتہ جات اور ضروری کوائف پر مشتمل ایک گائیڈ بک یا ڈائریکٹری شائع کی جائے۔

اس موقع پر مکرم امیر صاحب نے ڈائریکٹری کے علاوہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کی تاریخ کی البم کی تیاری کے سلسلہ میں بھی وضاحت کی۔ اور بتایا کہ انشاء اللہ سال رواں میں یہ البم شائع کی جائے گی۔

(۴) شادی بیاہ کی تقاریب کے انعقاد کے سلسلہ میں نائیجیریا مشن کی طرف سے تعارفی کتابچہ شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(۵) مجلس مشاورت میں فیصلہ ہوا کہ نائیجیریا مشن کی طرف سے ریڈیو پروگرام "دی ویس آف اسلام" کو دو مزید ریڈیو سٹیشنوں کے ذریعہ نشر کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ سال سے نائیجیریا مشن کی طرف سے ریڈیو سٹیشن اوگن سٹیٹ سے اس پروگرام پر نہایت کامیابی سے عمل ہو رہا ہے۔ شوریٰ میں فیصلہ ہوا کہ اب مزید دو سٹیٹس (STATES) لیگوس اور اونڈو (ONDO) کے ریڈیو پروگراموں میں اس پروگرام کا اضافہ کیا جائے۔

اس موقع پر مکرم ایم جی سینالو نے شوریٰ کی عمومی کارروائی پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک بڑی پُر اثر تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ یہ امر ان کے لئے اور پرانے احمدیوں کے لئے باعث ازدیاد ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ نے جماعت کو اس کی اس عظیم ترقی دیکھنے کا موقع دیا ہے۔ آپ نے اس موقع پر مشن کی ابتدائی کمزور حالت کا ذکر کیا اور بتایا کہ ابتداءً ان کے لئے بہت سی مشکلات تھیں اور بجٹ بھی بہت معمولی تھا۔ مگر اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو غیر معمولی برکت اور ترقی حاصل ہے۔ آپ نے احباب جماعت کو مزید شکر گذاری کے خاص جذبات کے ساتھ مزید کوششوں اور دعاؤں کی تاکید کی۔

مجلس شوریٰ کے اس دوسرے اجلاس کی کارروائی صبح ساڑھے نو بجے سے اڑھائی بجے بعد دوپہر تک نہایت کامیابی سے جاری رہی۔ شوریٰ کی کارروائی مکمل ہونے پر مکرم امیر صاحب نے نمائندگان شوریٰ کو اپنے اختتامی خطاب میں بعض دیگر اہم امور کی طرف بھی توجہ دلائی کہ احمدیت کا سب سے اہم مقصد اشاعت قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرنا ہے۔ اور اس بات کی ذمہ داری حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت پر آج سے چودہ سو سال پہلے سے ڈالی گئی تھی۔

آپ نے بتایا کہ جماعت کی ترقی کے ساتھ تربیت کے مسائل بھی بڑھ رہے ہیں۔ آپ نے توجہ دلائی کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں غیر اسلامی رسوم اور رواج کے خلاف جہاد کریں۔ اس سلسلہ میں آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک جماعت کے سامنے مؤثر رنگ میں پیش فرمائی۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے مختصر سے خطاب کے بعد جماعتوں کے نمائندگان کو الوداع کہا اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد نمائندگان کو اپنے اپنے مشنوں کی طرف جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

"وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین"

اوکاڑہ میں مجلسِ مذاکرہ

۲۲ اپریل کو پانچ بجے شام جماعت احمدیہ کی عیدگاہ میں ایک مجلسِ مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں غیر از جماعت احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ جس کے لئے مرکز سے مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف تشریف لائے۔ کارروائی کا آغاز مرکزی وفد کی آمد پر تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم قاری محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ نے کی اس کے بعد مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ساہیوال مکرم میجر منظور احمد صاحب نے مکرم صاحبزادہ صاحب اور مکرم غلام باری صاحب سیف کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ حاضرین میں پروفیسر حضرات، وکلاء صاحبان اور شہر کے دوسرے معززین تقریباً پچاس کی تعداد میں شامل تھے۔ جنہوں نے مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد سے سوالات کئے جن کے جوابات مکرم صاحبزادہ صاحب نے دیئے۔

سوال و جواب کی یہ محفل پونے سات بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد حاضرین کو چائے کی دعوت دی گئی چائے پر بھی سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ جس کا غیر از جماعت احباب نے بہت اچھا اثر لیا۔

نماز عشاء کے بعد مسجد احمدیہ ساہیوال میں جلسہ سیرت النبیؐ ہوا جس میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے پون گھنٹہ کے قریب سیرت النبیؐ کے موضوع پر حاضرین سے خطاب فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مذاکرہ کے بہترین نتائج پیدا فرمائے آمین۔

(محمد طفیل زعیم مجلس انصار اللہ ساہیوال)

نصاب سالانہ تربیتی کلاس

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی چھبیسویں سالانہ تربیتی کلاس کا نصاب حسب ذیل ہے۔

(۱) پہلا پارہ باترجمہ (۲) احادیث الاخلاق۔ (۳) کشتی نوح، شمائل احمد، دینی معلومات، ہمارے عقائد، ہمارا رسولؐ، اسلام اور آزادی ضمیر،

طلبہ کے پاس اس نصاب میں سے جو کتب موجود ہیں ہمراہ لائیں۔ مرکز سے بھی قیمتاً یہ کتب مل سکتی ہیں۔

(ناظم تدریس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخِ احمدیت کا ایک ورق

اُن کے چندہ کا معاملہ نہایت عجیب ہے، وہ دُنیا کے مال سے بہت کم حصّہ رکھتے ہیں

حضرت میاں امام الدین سیکھوانی رضؓ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

حضرت مسیح موعودؑ کے مخلص و فدائی اصحاب میں سے ایک جلیل القدر بزرگ کا ذکرِ خیر

"میں اپنی جماعت کے محبت اور اخلاص پر تعجب کرتا ہوں کہ ان میں سے نہایت ہی کم معاش والے جیسے میاں جمال الدین اور خیر دین اور امام الدین کشمیری میرے گاؤں سے قریب رہنے والے ہیں۔ وہ تینوں غریب بھائی ہیں جو شاید تین آنہ یا چار آنہ روزانہ مزدوری کرتے ہیں مگر گرمی سے ماہواری چندہ میں شریک ہیں۔ ان کے دوست میاں عبدالعزیز پٹواری کے اخلاص سے بھی مجھے تعجب ہے کہ وہ باوجود قلتِ معاش کے ایک دن سو روپیہ دے گیا کہ میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں خرچ ہو جائے۔ وہ سو روپیہ شاید اس غریب نے کئی برسوں میں جمع کیا ہوگا مگر للّٰہی جوش نے خدا کی رضا کا جوش دلایا۔"

یہ ہیں وہ تاریخی الفاظ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دینِ حنیف کی غیرت رکھنے والے اپنے چند فدائی اصحاب کی نسبت ارشاد فرمائے۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد پوری صفائی اور کمال بشاشت سے نباہا اور آنے والی نسلوں کے لئے انمول نمونہ چھوڑ گئے۔ ان میں سے ہی ایک بزرگ صحابی حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی رضؓ آج سے ۳۹ سال قبل ۸ر مئی ۱۹۴۱ء کو اس جہانِ فانی سے رخصت ہو کر اپنے آسمانی آقا کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

حضرت میاں امام الدین سیکھوانی رضؓ سلسلہ کے ایک جیّد عالم حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کے والد بزرگ تھے۔ آپ کے مختصر حالات تاریخ احمدیت جلد نہم کے صفحہ ۲۷۷-۲۷۸ پر محفوظ ہیں۔ آپ حضور علیہ السلام کے دعویٰ مسیحیت سے قبل بھی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے اور کھانا اپنے رشتہ داروں کے پاس کھایا کرتے مگر دعویٰ کے بعد حضرت اقدسؑ نے آپ کو ارشاد فرمایا کہ اب سے آپ ہمارے مہمان ہیں۔ چنانچہ اس کے بعد جب قادیان آتے تو اکثر حضرت اقدسؑ کے دسترخوان اور لنگر خانہ سے ہی کھانا کھاتے۔ حضرت میاں امام الدین صاحب رضؓ اور ان کے دونوں حقیقی بھائی (حضرت میاں جمال الدین صاحب رضؓ اور حضرت میاں خیر دین صاحب رضؓ) باوجودیکہ نہایت غریب تھے لیکن ہر حال میں قانع اور خدا تعالیٰ کے شکر گزار رہتے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مالی قربانی میں خصوصیت سے اپنی استعداد سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔

چنانچہ اسی فدائیت کو دیکھتے ہوئے حضور علیہ السلام نے اپنی کتاب انجام آتھم کے ضمیمہ صفحہ ۲۹-۳۰ کی ۳۱۳ صحابہ کی فہرست میں حضرت میاں امام الدین صاحب کا نام (بمعہ اہلبیت) ۳۲ ویں نمبر پر اور ان کے بھائیوں کے نام ۳۰ اور ۳۱ ویں نمبر پر درج کرنے کے بعد مندرجہ بالا محبت بھرے الفاظ تحریر کئے۔

جو گھر میں تھا سب لے آئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے ہندوستان کے دورہ کی تفاصیل کی تحقیق کی غرض سے ایک وفد نصیبین بھیجنے کا ارادہ کیا اور اس کے اخراجات کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ یہ وفد تو بعض وجوہات کی بناء پر نہ جا سکا مگر اس اپیل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فدائی اصحاب کو اپنا اخلاص دکھانے کا ایک سنہری موقع ہاتھ آ گیا اور تاریخ گواہ ہے کہ مسیح موعودؑ کے تربیت یافتہ ان صحابہ نے ایک بھی موقعہ ضائع نہیں کیا اور اپنی قابلِ رشک فدائیت سے وہ نمونہ قائم کیا جو کہ رہتی دنیا تک یادگار رہے گا اور حضور علیہ السلام کے محبت اور ستائش سے بھرے ہوئے یہ چند الفاظ ہمیشہ ہمیش کے لئے ان فدائی بزرگوں اور ان کی آئندہ نسلوں کے لئے انمول خزانہ بن گئے حضورؑ نے ضمیمہ اشتہار "الانصار" ۴ر اکتوبر ۱۸۹۹ء میں تحریر فرمایا:۔

"منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری ساکن اوجلہ ضلع گورداسپور نے باوجود قلّت سرمایہ کے ایک سو پچیس (۱۲۵) روپے دیئے ہیں میاں جمال الدین کشمیری ساکن سکھیوان ضلع گورداسپور اور ان کے دو برادرِ حقیقی میاں امام الدین اور میاں خیر دین نے پچاس روپے دیئے ہیں۔ ان چاروں صاحبوں کے چندوں کا معاملہ نہایت عجیب اور قابلِ رشک ہے کہ وہ دنیا کے مال سے نہایت ہی کم حصہ رکھتے ہیں۔ گویا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرح جو کچھ گھر میں تھا وہ سب لے آئے ہیں اور دین کو آخرت پر مقدم کیا جیسا کہ بیعت میں شرط تھی۔"

حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی کو جب موقع ملتا تھا وہ فدائیت کے میدان میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے تھے اور باوجود نہایت قلیل ذریعۂ معاش کے، قناعت کے سنہری اصول کو اپناتے تھے اور اس قلیل رقم سے بھی خدا کے دین کی تبلیغ و اشاعت کے لئے رقم پس انداز کرتے تھے اور پھر یہ رقم جس قدر ہوتی تھی نہایت محبت اور پیار سے امامِ وقت کے قدموں میں ڈھیر کر دیتے تھے۔ چنانچہ جب حضور علیہ السلام نے یکم جولائی ۱۹۰۰ء کو منارۃ المسیح قادیان کے لئے سو سو روپیہ دینے والے مخلصین کی فہرست شائع فرمائی تو ان تینوں بھائیوں اور ان کے والد محمد صدیق صاحب چاروں کی طرف سے ایک سو روپیہ منظور فرما کر ان کے نام نمبر ۸۴ پر درج فرمائے اور یوں اپنے لائق پیروکاروں کے اخلاص کو ہمیشہ ہمیش کے لئے تاریخ میں محفوظ کر دیا۔

اے خدا بر تربتِ او ابرِ رحمت ہا ببار
واخلش کن از کمالِ فضل در بیت النعیم

(مرتب یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

چوہدری محمد علی صاحب توجہ فرمائیں

مکرمی چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے یہ درخواست دیکھیں تو خاکسار سے آ کر ملیں یا خط کے ذریعہ رابطہ قائم کریں، مشکور ہوں گا۔ یہ اسی پراجیکٹ کے تعلق میں ہے جس میں آپ اور میں مل کر کام کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ (قاضی محمد اسلم ۱۴۔ ایس گلبرگ ۲۔ لاہور)

درخواستِ دُعا

میرے دادا جان مکرم و محترم منشی فضل دین صاحب آف بھیروچی کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے ان کو صحت والی لمبی عمر دے (آمین) نیز اس سال میں نے نویں جماعت کا امتحان دیا ہے۔ سب بہن بھائیوں سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (صدیقہ مریم سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ بھیروچی سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

(۲)

ربوہ	۱۲۶۳۰۰	روپے
مردان	۵۰۰۰۰	"
نکیڑی ایریا شاہدرہ	۴۰۰۰۰	"
لالہ موسیٰ	۳۳۰۰۰	"
بدوملہی	۱۵۴۰۰۰	"
نواب شاہ	۱۰۰۰۰۰	"
احمد پور سانگھڑ	۱۶۰۰۰۰	"
کراچی	۵۶۰۰۰۰	"
سرگودھا	۳۰۰۰۰	"
ڈیرہ غازیخان	۱۰۰۰۰	"
کوٹ عبدالمالک	۳۲۰۰۰	"
لاہور	۵۴۸۰۰۰	"
جیکب آباد	۵۰۰۰۰	"
جھیرہ	۲۰۰۰۰	"
کوئٹہ	۷۰۰۰۰	"
چک ۸۸ فیصل آباد	۱۵۳۰۰۰	"
چونڈہ	۱۸۵۰۰۰	"
جمال پور ضلع نواب شاہ	۲۰۰۰۰	"
بہاول پور	۳۹۷۰۰۰	"
گوٹھ غلام محمد خیرپور	۵۰۰۰	"
آنبہ ضلع شیخوپورہ	۶۲۰۰۰	"
اوچ شریف ضلع بہاول پور	۲۰۰۰۰	"
سانگھڑ	۷۵۰۰۰	"
اسلام آباد	۳۳۵۰۰۰	"
نوشہرہ چھاؤنی	۱۵۰۰۰	"
واہ کینٹ	۶۰۰۰۰	"

لجنہ اماء اللہ کا مرکزی سالانہ امتحان

لجنہ کا مرکزی سالانہ امتحان ۶ جون بروز جمعہ ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوگا۔ لجنہ کی تمام صدروں سے گزارش ہے کہ الگ الگ تینوں معیاروں کے مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے دفتر لجنہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں تاکہ اسی کے مطابق پرچے بھجوائے جاسکیں۔ مطالبہ نہ کرنے پر پرچے نہیں بھجوائے جائیں گے۔

(سیکرٹری تعلیم)

وقف جدید کے کام کی اہمیت اور انصار اللہ

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان بھر میں معلمین وقف جدید قرآن مجید پڑھنے پڑھانے کا کام کر رہے ہیں۔ کئی غیر مسلم اصحاب ان کے ذریعہ حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں۔ انصار اللہ کا فرض ہے کہ ایسی بابرکت تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی انتہائی کوشش کو بروئے کار لائیں۔ تاکہ تعلیم القرآن اور تبلیغ اسلام کا کام وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے۔ انصار اللہ دیکھیں کہ کیا ان کے حلقہ میں ہر گھر کا ہر فرد اس تحریک میں حتی المقدور قربانی کے معیار پر پورا اترتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب انصار بھائیوں کو اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تاہم خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

زعماء کرام براہ کرم معین اعداد و شمار کے ساتھ بذریعہ رپورٹ بھجوایا کریں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

مکرم قریشی عبدالقادر صاحب اعوان درویش قادیان وفات پاگئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم قریشی عبدالقادر صاحب درویش مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۸۰ء بوقت سات بجے صبح امرتسر ہسپتال میں مختصر علالت کے بعد وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مکرم قریشی صاحب مرحوم قادیان میں اپنے والدین کے ساتھ محلہ ناصر آباد میں رہتے تھے۔ ملک کے بٹوارے پر انہوں نے اپنے بڑے بھائی محترم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب (ناظر بیت المال خرچ) مرحوم کے ساتھ مستقل طور پر قادیان رہنے کی پیش کش کر دی۔ اور اس عزم کو انشراح صدر کے ساتھ آخر دم تک خوب نبھایا۔ مصائب و آلام کے ابتدائی پُرخطر درویشی دور کو نہایت صبر و سکون، ثبات قدمی اور جوانمردی سے گذارا۔ جو بھی خدمت ان کے سپرد کی گئی اسے بطیب خاطر سرانجام دیا۔ اور درویشی کی زندگی کو ہر مرحلہ پر ترجیح دی۔ اور اس پر پورے طور پر مطمئن رہے اور کبھی گھبراہٹ اور بے چینی کا اظہار نہ کیا۔

وقف زندگی ہونے کے بعد انہیں مختلف مقامات پر کام کرنے کا موقعہ ملا۔ ان دنوں نظارت تعلیم میں کام کر رہے تھے۔ ان کی تعلیم مڈل تک تھی۔ محنت اور لگن سے کام کرنے کے عادی تھے۔ انہوں نے اپنی جوانی کا زمانہ تجرد میں ہی گذارا۔ شادی کی تحریک کرنے پر ہمیشہ ہنس کر ٹال جاتے رہے۔ جب عمر ڈھلنے کی طرف مائل ہوئی تو انہیں رفیق حیات کا احساس ہونے لگا۔ بعض احباب کے توجہ دلانے پر فروری ۱۹۷۶ء میں امروہہ میں ایک خاتون سے شادی کر لی۔ اس کے بعد اپنے اکثر بے تکلف دوستوں سے اپنی متاہلانہ باآرام زندگی پا کر افسوس کرتے کہ میں نے جوانی میں اس طرف توجہ نہ کی اور اس جہت سے اپنی عمر گنوا دی۔ ۵/۴/۸۰ کو اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک بچی عطا فرما دی۔

۱۳/۴/۸۰ کو انہیں شدید گلٹ کی شکایت ہوئی۔ مقامی طور پر علاج کیا گیا۔ دوسرے دن فالج کا حملہ ہو گیا جس کے نتیجہ میں دائیں بازو۔ دایاں پیر اور بائیں آنکھ بے حس ہو گئی۔ اگلے روز صبح امرتسر ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔ ڈاکٹر صاحبان نے بڑی توجہ سے علاج شروع کر دیا۔ ان کی طرف سے اطمینان دلایا جاتا رہا کہ حالت سنبھل جائے گی۔ مگر بظاہر کوئی آفاقہ کی صورت نظر نہ آئی۔ ۱۹/۴/۸۰ تک کھانا وغیرہ کھاتے رہے مگر اس کے بعد دودھ اور چائے کے سوا کچھ نہ کھایا۔ آخر وقت مقدر آپہنچا اور ۲۱/۴/۸۰ صبح سات بجے قریشی عبدالقادر صاحب درویش اپنا عہد پورا کر کے اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ بوقت وفات عمر کم و بیش ساٹھ اٹھاون سال تھی۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان اور غم رسیدہ بیوہ کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

(ناظر خدمت درویشاں)

خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی کا سائیکل سفر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک تحریک برائے سائیکل سفر سکیم کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ملتان چھاؤنی نے مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۸۰ء کو ملتان تا مظفر گڑھ اور مظفر گڑھ تا ملتان سائیکل سفر کیا۔

صبح نماز فجر کے بعد ۱۰ کے ساتھ پانچ خدام اور چار اطفال نے سفر شروع کیا ۲۲ میل کا فاصلہ ۲ گھنٹہ میں طے کیا۔ دوپہر کو مسجد احمدیہ مظفر گڑھ میں قیام کیا واپسی پر نماز عصر دریائے چناب کے کنارے باجماعت ادا کی۔ دوران سفر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی۔ چند دوستوں کو پیغام حق بھی پہنچایا۔ نیز سائیکل سفر کی غرض بیان کی۔ شام کو خیریت کے ساتھ سب خدام اطفال واپس ملتان پہنچے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

(بشارت اللہ مہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ملتان کینٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۴۳۴:-

میں چوہدری عطاء اللہ ولد چوہدری حاجی اللہ بخش صاحب قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۲۷ R-B ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸۰ ۲۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زرعی اراضی ۳۲ کنال واقع چک ۱۲۷ ضلع فیصل آباد مالیتی بارہ ہزار روپے

(۲) ایک مکان پختہ واقع چک ۱۲۷ ضلع فیصل آباد مالیتی بارہ ہزار روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۱۲/- روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے میں تائیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عطاء اللہ خان چک ۱۲۷ ربوہ بذریعہ بہلول پور ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد:- محمد لطیف ولد فقیر احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کارکن جائیداد۔

گواہ شد:- عبدالغفور صاحب ولد بہرو دین صاحب دارالصدر غربی ربوہ کارکن دفتر تعمیر۔

مسل نمبر ۲۴۴۳۵:-

میں چوہدری مقصود احمد ولد چوہدری محمد شفیع صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندار کی عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۴ جھڑاؤ ضلع سانگھڑ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸۰ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) دو عدد پلاٹ قیمت اندازاً ۵۰۰۰/- پانچ ہزار روپے (۲) زرعی زمین ۳۰ ایکڑ واقع چک ۲۴ جھڑاؤ ضلع سانگھڑ مالیتی ۱۰۰۰۰/- ایک لاکھ دس ہزار روپے کل جائیداد ایک لاکھ پندرہ ہزار روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰۰/- تیس ہزار روپے سالانہ آمد بصورت زمین مذکور ہے۔ میں تائیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد:- چوہدری مقصود احمد ولد چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۲۴ جھڑاؤ ضلع سانگھڑ

گواہ شد:- سمیع اللہ شاہد ولد عطاء اللہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سانگھڑ

گواہ شد:- عبدالقدوس صاحب ولد بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۲۴ جھڑاؤ ضلع سانگھڑ

مسل نمبر ۲۴۴۳۶:-

میں ناصرہ بیگم زوجہ چوہدری مقصود احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۴ جھڑاؤ ضلع سانگھڑ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸۰ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- پانچ ہزار روپے۔

(۲) زیور طلائی دس تولہ مالیتی دس ہزار روپے ۱۰۰۰۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تائیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت ... تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ:- ناصرہ بیگم زوجہ چوہدری مقصود احمد صاحب چک ۲۴ جھڑاؤ ضلع سانگھڑ

گواہ شد:- سمیع اللہ شاہد ولد عطاء اللہ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حال مقیم سانگھڑ

گواہ شد:- مقصود احمد صاحب ولد محمد شفیع صدر موصیہ چک ۲۴ جھڑاؤ ضلع سانگھڑ۔

مسل نمبر ۲۴۴۳۷:-

میں سید نجم الحق ولد سید عبدالہادی صاحب قوم سید پیشہ دکانداری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر ضلع سکھر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸۰ ۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) پلاٹ سٹی سروے ۱۲/۵۵۳ خانہ دشتن کورٹ سکھر رقبہ ۱۷۵ مربع گز مالیتی ۲۲۶۲۵/- روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰/- دو ہزار روپے ماہوار آمد بصورت پریکٹس وکالت ہے میں تائیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد:- سید نجم الحق ولد سید عبدالہادی صاحب ۱۴/۷۳ ھ بیت العافیت سکھر۔

گواہ شد:- قریشی عبدالرحمٰن وصیت ۶۹۳۸۷ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سکھر جیکب آباد

گواہ شد:- چوہدری محمد حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سکھر وصیت ۱۶۱۸۳۔

درخواست دعا

مسماۃ عبدالسلام صاحب زوجہ زعیم انصار اللہ گول بازار ربوہ کی صاحبزادی عزیزہ امۃ ... بی اے بی ٹی کے دل کا اپریشن زیر تجویز ہے یہ بڑا نازک اور اہم اپریشن ہوتا ہے۔ ماہ رجون کے پہلے ہفتہ میں کراچی میں انشاء اللہ تعالیٰ اپریشن ہوگا۔ جملہ مومن کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کو اپریشن میں کامیابی بخشے۔ اور صحت و سلامتی والی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

(۲) میرے دیور مبارک احمد کو ... میں حادثہ پیش آیا ہے جس کی وجہ سے اس کے ہاتھوں پر زیادہ چوٹیں آئی ہیں۔ ایک ہاتھ پر پلستر چڑھا دیا گیا ہے احمدی بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے۔

(مسز سلیمہ ... ارشد احمد کھاریاں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوبلی فنڈ کے ساتویں مرحلہ کے آغاز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پیغام۔ بقیہ صفحہ اوّل

میں نے گذشتہ جلسہ سالانہ پر خدا تعالیٰ کے ان افضال کا ذکر کیا تھا جو صد سالہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ پر ہو رہے ہیں۔

- ملک سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں مسجد و مشن ہاؤس کی تعمیر۔
- لنڈن میں عالمی کسر صلیب کانفرنس کا انعقاد اور اس کے نتیجہ میں کروڑوں انسانوں تک پیغام حق کا پہنچنا۔
- سرینگر (جہاں حضرت مسیح علیہ السلام مدفون ہیں) مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر
- ناروے میں مشن ہاؤس کے لئے عمارت اور مسجد کے لئے جگہ کی خرید۔
- سپین میں مسجد کے لئے زمین کی خرید اور حکومت سے مسجد تعمیر کرنے کی اجازت۔
- قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانہ پر اشاعت۔
- ادائیگی حقوق طلباء کے نظام کا اجراء

یہ وہ شیریں پھل ہیں جو ہمیں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ذریعہ حاصل ہوئے ہیں اور ان میں دن بدن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اضافہ ہو رہا ہے۔

اس منصوبہ کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ میں اپنے تمام عزیز بھائیوں اور بہنوں کو چاہے وہ دنیا کے کسی حصہ میں رہتے ہوں توجہ دلاتا ہوں کہ آپ پہلے سے بھی بڑھ کر اس فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیجئے اور غلبۂ دین خاتم الانبیاء کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہیئے۔ اپنے وعدوں کو مرحلہ وار سو فیصدی سے بھی زیادہ پورا کیجئے اور جو اس وقت تک اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہو سکے۔ یا جن کو اللہ تعالیٰ نے اب مالی فراخی دی ہے۔ وہ اب اس میں شامل ہو جائیں۔ اور وعدوں کو اپنی استطاعت کے مطابق کر دیجئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین والسلام

خاکسار: (دستخط) مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

— (اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل) —

سی ایم۔ ایچ۔ راولپنڈی میں داخل ہیں۔ احباب سے اپنی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ عبدالمنان تاہید راولپنڈی)

- محترم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان بذریعہ چٹھی اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ صاحبہ کی شدید علالت کی وجہ سے انہیں مدراس کے ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا ہے۔ چند دنوں تک ان کے دل کے والو کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

ربوہ میں ہر قسم کی زرعی و سکنی جائیداد پلاٹس، مکانات و کوٹھیوں نیز ریفریجریٹر، ٹیلیویژن، موٹر سائیکل اور واشنگ مشین وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے ہمیشہ مومن اسٹیٹس کو یاد رکھیں۔
ہمارا نصب العین خدمت، صداقت و دیانت ہے۔
خواجہ عبدالمومن
پروپرائٹر: مومن اسٹیٹس قریشی مارکیٹ گول بازار۔ ربوہ فون ۵۱۷

۲۷ مئی — یوم خلافت

خلافت احمدیہ کا قیام ۲۷ مئی ۱۹۱۴ء ہجرت کو عمل میں آیا تھا۔ تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی ۲۷ مئی کو یوم خلافت کے جلسے منعقد کئے جائیں۔ جن میں احباب جماعت کو خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات سے آگاہ کیا جائے۔ بعد ازاں اس بارے میں مفصل رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

زیادت علم کے لئے

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مطبوعات سے استفادہ کیجئے

۱۔ خطبات محمود جلد دوم قیمت فی جلد ... ۱۸ روپے (عید الاضحیہ کی تقاریب کے خطبات)
۲۔ خطبات محمود جلد سوم " " ... ۳۲ " (خطبات نکاح)
۳۔ سوانح فضل عمر جلد اول " " ... ۱۵ (مولفہ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب)

متعلقہ عنوان کی پانچ یا زیادہ جلدوں کی خرید پر دس فیصد کمیشن دیا جائے گا۔ کتب بذریعہ ڈاک منگوانے پر خرچ محصول وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ ربوہ میں متعدد دکانوں پر بھی یہ کتب مل سکتی ہیں۔ مثلاً الشرکۃ الاسلامیہ۔ افضل برادرز۔ لطیف سنز مکتبہ عرفان وغیرہ

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ضروری اعلان برائے لجنات

سالانہ رپورٹ کارگذاری لجنات ۷۹-۱۹۷۸ء بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر جلسہ سالانہ پر شائع نہ ہو سکی تھی۔ اب شائع ہو چکی ہے۔ تمام لجنات دفتر لجنہ مرکزیہ خط لکھ کر بذریعہ ڈاک جلد از جلد منگوا لیں۔ اس رپورٹ کا تمام لجنات کے پاس ہونا ضروری ہے۔ خواہ شہری ہو یا دیہاتی۔ شہری لجنات اپنے حلقوں کی تعداد کے مطابق منگوائیں۔ قیمت فی جلد دس روپے ہے۔ لیکن جو لجنات چوتھا حصہ مقامی خرچ کے لئے نہیں رکھتیں ان کو مفت بھجوائی جائے گی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

۲۲۔ نیز ان کا اپریشن بھی کامیاب ہو جائے۔ اور کسی قسم کی کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔

(ناظر خدمت درویشاں)

- میرے محترم خسر محمد یوسف خان صاحب جو عزیز سعید احمد خان شہید مرحوم کے والد ہیں۔ ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ خون میں شوگر کے باعث پاؤں کے زخم ٹھیک نہیں ہو رہے۔ کئی سالوں سے یہ تکلیف ہے۔ اور ان دنوں یہ تکلیف بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت آپ کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار نور الحق انور سابق مبلغ افریقہ و امریکہ
- میرا چھوٹا بھائی حشمت اللہ بعارضہ کینسر سخت بیمار ہے اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ ہفتہ عشرہ کے اندر اندر اس کا اپریشن ہونے والا ہے۔ جو کہ کافی پیچیدہ ہوتا ہے۔ احباب جماعت اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود سے پُرخلوص دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ ڈاکٹر فہمیدہ فضل عمر ہسپتال ربوہ

ضرورت ملازم
دواخانہ میں کام کرنے کے لئے ایف اے تعلیم مستعد۔ قرض شناس اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی تعارفی چٹھی کے ہمراہ درج ذیل پتہ پر تشریف لائیں
منیجر دواخانہ حکیم انوار احمد جان
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴